www.dailyasas.com.pk Email:- asasrwp@gmail.com

Daily Asas

پاکستان کی نظریاتی اساس کا علمبردار اور عوام کی امنگوں کا عکاس

ABC CERTIFIED

روزنامہ اساس راولپنڈی

ایڈیٹر انچیف شیخ افتخار عادل

گروپ ایڈیٹر بیرسٹر شیخ دانش افتخار

راولپنڈی، اسلام آباد، لاہور، فیصل آباد، کراچی اور مظفر آباد آزاد کشمیر سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

THURSDAY 06 AUGUST 2015

جلد 21 شمارہ 274 | جمعرات 20 شوال 1436ھ 06 اگست 2015ء 24 ساون 2072ب | صفحات 12 | قیمت 10 روپے

زرعی تحقیقاتی مرکز میں ایپارک کا سی ڈی اے کی سمری کیخلاف مظاہرہ

زرعی شعبہ کی ترقی سے ہی ملک کی ترقی مشروط ہے اور کسی طور بھی ہاؤسنگ سوسائٹی کو زراعت اور ملک کے مستقبل پر ترجیح نہ دی جائے

قائمہ کمیٹی برائے کیبنٹ ڈویژن سے گزارش ہے کہ CDA کی سمری کو نامنظور کر کے یہ زمین NARC کے نام منتقل کرنے میں مدد فراہم کرے

اسلام آباد (نامہ نگار خصوصی) زرعی شعبہ کی ترقی سے ہی ملک ترقی مشروط ہے اور کسی طور بھی ہاؤسنگ سوسائٹی کو زراعت اور ملک کے مستقبل پر ترجیح نہ دی جائے۔ قومی قائمہ کمیٹی برائے کیبنٹ ڈویژن سے گزارش ہے کہ CDA کی سمری کو نامنظور کر کے یہ زمین NARC کے نام منتقل کرنے میں مدد فراہم کرے۔ اس بات کا اظہار قومی زرعی تحقیقاتی مرکز میں ملازمین تنظیم ایپارک کے عہدیداران نے چیئرمین رانا مقصود احمد، شیخ (باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 81)

عالمی مالیاتی فنڈ کا نجکاری کے عمل میں سست روی پر تحفظات کا اظہار

دبئی (آن لائن) پاکستان کو بجلی چوری پر قابو پانے کے لئے عملی اقدامات کرنا ہوں گے، عالمی مالیاتی فنڈ نے پاکستان میں توانائی (باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 82)

سپریم کورٹ نے تاریخ ساز فیصلہ دیا، سینیٹر مشاہد اللہ خان

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی

بقیہ زرعی تحقیقاتی تحقیق 81

پرویز اور زرعی ماہرین کی ایکسپرٹ کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر منیر انجم، ڈاکٹر روشن زادہ خٹک اور دیگر کی نمائندگی میں CDA کی سمری کے خلاف مظاہرہ کے دوران کیا۔ اس مظاہرے میں کونسل کے سائنسدان، ملازمین تنظیموں اور اعلیٰ عہدیداران نے بھرپور شرکت کی۔ مقررین نے اپنے خطاب میں زراعت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اس بات کو نمایاں کیا کہ اگر زرعی شعبہ کو کمزور کیا گیا تو ملک کا مستقبل داؤ پر لگ سکتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ قومی زرعی تحقیقاتی مرکز نے اب تک زراعت میں تحقیق کی بدولت ملک معیشت کو استحکام پہنچانے میں نمایاں اہمیت حاصل کی ہے اور ادارے کے زرعی سائنسدانوں نے ملکی زرعی شعبہ کو جو تقویت بخشی ہے اسکا فائدہ نہ صرف ادارے کی سطح پر بلکہ ملک کے کونے کونے میں بسنے والے عام کسانوں کو بھی ہو رہا ہے۔